

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ مع محصول ے

نمبر ۹ جلد ۹ | لودیانہ ۳ مارچ سنہ ۱۸۸۱ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

جلال آباد کے گرد نواح میں باغی شنواریوں نے سخت شورش کر رکھی ہے = **خوگیانی** لوگ امیر کو مالگذاری دینے سے انکار کرتے ہیں = **افغانستان** کے اکثر لوگ یہہ خیال کرتے ہیں کہ جب قندھار کو انگریز خالی کرینگے تو امیر عبد الرحمان خان کو افغانی لوگ تخت کابل سے گرا دینگے = **ایوبخان** کے طرفدار کہتے ہیں کہ ایک دفعہ تو تمکو تخت کابل سپرد کر دینا ہے = **ایوبخان** نے اپنے جاسوسونکو افغانستان کے تمام علاقجات میں خفیہ طور سے روانہ کر دیا ہے = **روس** اور چین میں عہدنامہ تحریر ہو گیا ہے = **قندھار** کے خالی کر دینے کے لئے احکام جاری ہو گئے ہیں = **روس** کی دغابازی جو اُسنے انگریزوں سے کی ہے عام پر ظاہر ہو گئی ہے = **مسٹر گلیڈسٹون** صاحب وزیر اعظم حضور قیصر ہند گاڑی سے گر کر زخمی ہو گئے = **جنگ** ٹال کے واسطے تمام سامان رسد عمدہ طور سے بہم پہونچ گیا ہے = **فرانس** کی سلطنت سے یہہ حکم جاری ہوا ہے کہ یونان کو جنگ کیواسطے ہتھیار قیمت پر بھی نہ دئے جاویں = **قندھار** سے خبر ملی ہے کہ ہراتی فرقہ برسیوں پر بہت ظلم ہو رہا = **ہرات** سے بڑے بڑے سوداگر خوف کے مارے بھاگے جاتے ہیں = **ایوب خان** نے اپنے مخالفوں اور امیر کے دوستوں کو قید کر لیا ہے = **کابل** میں چرچا ہو رہا ہے کہ خفیہ خط و کتابت روس اور امیر سابق کے درمیان ہوئی تھی وہ انگریزوں کے ہاتھ آگئی ہے شاید پھر جنگ ہو جاوے = **جن** لوگوں نے جنگ افغانستان میں ہمدردی ظاہر کی تھی انکو عنقریب سرکار سے تمغے مرحمت ہونگے = **سلاطین یورپ** یونان اور روم کے مقدمہ کا فیصلہ کر رہے ہیں = **وزرائے سپین** نے استعفا دیدیا ہے = **پشاور** کی سرائے میں پانچ آدمی سمرقندی لباس میں فروکش ہیں = **سلطان روم** آجکل جنگی تیاریوں میں ساڑھے تین لاکھ روپیہ روزمرہ خرچ کرتے ہیں = **فرانس** والے ارادہ کرتے ہیں کہ برشیہ سے بدلا لینا چاہیئے = **سیام** میں سونے کی کان نکلی ہے = **برہما** میں آجکل تعلیم کی خوب ترقی ہو رہی ہے = **ترکمان** روسیوں کی اطاعت کرتے جاتے ہیں = **بنگالہ** میں بخار کا بڑا زور ہے = **قصبہ** انبہٹہ ضلع سہارنپور کے باشندگان نے ایک درخواست دی تھی کہ یہاں انگریزی اسکول ہونا چاہیے حکام ضلع نے ابھی تک کچھہ بندوبست نہیں کیا ہے ضرور ہونا چاہیئے = **عبد اللہ خان** اور صاحبزادہ عمر خان ایوبخان کی طرف سے بطور ایلچی کے قندھار میں داخل ہو گئے ہیں = **سرکار** انگریزی کے پاس ایوبخان کیطرف سے عبد اللہ خان کچھہ مراسلات لایا ہے = **خیبر** کو فوج انگریزی ۱۵ مارچ سے ۱۰ اتک خالی کر دیگی = **تھل** کو فوج انگریزی ۲۶ فروری کو خالی کر دیگی اور صرف ۵۰۰ آدمی وہاں ٹھہرینگے =

نورافشاں

——— ناظرین اخبار نورافشاں کو یاد ہوگا کہ جب امیر شیر علی والئے کابل نے ہماری سرکار انگریزی سے بگاڑ پیدا کرنا چاہا تو ہمنے صاف جتلا دیا تھا کہ امیر شیر علی کی پشت پناہی پر کوئی بڑا زبردست شہنشاہ ہوگا کیونکہ امیر میں اُسوقت یہہ طاقت نہ تھی کہ خود بخود انگریزوں سے بگڑ جاوے اور انگریزوں کے قول کے موافق عمل درآمد نکرے اور بلا سبب عہدنامہ کو بالائے طاق رکھ دوسری سلطنت کی سفارت کو اپنے گھر میں بلاوے اور ہماری سفارت کو صاف جواب اور علی مسجد سے آگے نہ بڑھنے دیوے اوب دیکھلو کہ سب کچھ روس کیطرف سے اشتعالک تھی۔ روس نے اُسکے ساتھ طرح طرح کے وعدے کئے تھے۔ اُسکو روس نے انگریزوں کے خلاف پر کھڑا کیا تھا۔ امیر کے ساتھ ایسے ایسے اقرار ہوئے تھے جنکو روس ہرگز پورا نہ کرتا اور نہ کیا مگر روس کے دم میں شیر علی آگیا۔ اور انگریزوں سے بگڑ بیٹھا۔ ہمارے ناظرین ہماری تحریر کی صداقت کے لئے اخبار نورافشان ہفتہ حال کے صیغہ منقولات کو جسمیں روس و امیر شیر علی کے خط وکتابت صفحہ ٦٥ پر درج ہے ملاحظ فرماویں کہ روس نے کیا کچھ انتظام ہمارے برخلاف کیا تھا اور کیا کیا اُسکے وعدے تھے اور اُس کے وعدوں نے انگریزی حکومت پر کیا کچھ بوجھ ڈالدیا اور ہمکو کہاں تک جنگ کیواسطے جانا پڑا اور کیا کچھ ہمارا خرچ ہوا اور کیسے کیسے نامور افسران بہادر ہمارے افغانستان کے کھنڈرات میں کام آئے۔ اسیطرح باشندگان کابل وغیرہ کی حالت کو دیکھنا چاہئے کہ اُنکا کیا کچھ نقصان جان ومال کا ہوا اور اُنکا بادشاہ ہمارے جیلخانہ میں آکر قید ہوا۔ خیر یہہ تو ہر کسیکو معلوم ہے مگر جنگ ہمکو صاف طور سے یہہ معلوم نہ تھا کہ یہہ آگ کسنے لگائی ہے مگر ہم ابتک اُسکے فرو کرنے میں ساعی رہے اور کوشش کرتے رہے کہ اِس آگ کو بجھایا جاوے اب آگ بجھی ہوئی ہے۔ ساتھ ہی اِسکے ہمکو یہہ معلوم ہوگیا کہ یہہ روس نے لگائی تھی وہ اپنا کام کرچکا اور اپنے ارادے میں کسیقدر کامیاب بھی ہوگیا مگر اِدھر سے آگ لگانے والے سے کچھ بھی جواب طلب نہیں ہوا۔ کیا اب ہمکو چپ چاپ بیٹھنا چاہئے۔ کیا ہم اپنے آپ کو ایسا بنالیں کہ ہم روس کی کارستانی کو سمجھتے نہیں اور اگر سمجھتے ہیں تو کچھ کر نہیں سکتے۔ بیشک ہم سمجھتے بھی ہیں اور کر بھی سکتے ہیں لیکن ابھی وقت نہیں آیا کہ ہم روس سے جواب طلب کریں۔ ہماری دانست میں اب یہہ آتا ہے کہ اِس خفیہ خط وکتابت روس کو تمام سلاطین یورپ کے پاس برائے آگاہی سلاطین بھیجا جاوے اور اُنسے مشورہ کے طور دریافت کیا جاوے کہ کیا ہمنے روس کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا تھا جسکے عوض میں اُسنے ہمارے سرحدی امیر کو ہمارے برخلاف کھڑا کیا اور لاکھوں جانوں کا نقصان کرکے روس خوش ہوکر بیٹھ گیا۔ دریافت کیا جاوے کہ ایسے شخص کے ساتھ جو قوم کا بدخواہ اور قاطع النسل ہو اُسکے ساتھ کیا سلوک کیا جاوے۔ اور یورپ میں بلند آواز سے کہنا چاہئے کہ روس کسی سلطنت کا خیرخواہ نہیں ہے بلکہ ہمیشہ روس کا یہہ کام ہے کہ ایک دوسرے کو لڑاکر اپنا کام نکالنا چاہتا ہے پھر جو کچھ سلاطین یورپ متفق ہوکر جواب دیں اُسپر عمل کرنا چاہئے۔ ہمارا خاموش بیٹھنا ہرگز ہمارے حق میں اچھا نہیں ہے +

——— اخبار انجمن پنجاب لاہور میں درج ہے کہ ہمکو خبر ملی ہے کہ جنرل ہوم صاحب کو قندھار کے جلد خالی کر دینے کے لئے احکام بھیجے گئے ہیں جو فوجیں قلعہ میں موجود ہیں فوراً بعد انتظام ضروری باربرداری اور خوراک وغیرہ واپس کوچ کرا دیگی + ہمارے نزدیک فی الحال قندھار کو خالی کرنا قرین مصلحت نہیں ہے کیونکہ جس حالت میں ایوبخان معہ اپنے معاونوں کے امیر عبدالرحمان خان سے مخالف ہے تو ہم کسطرح اُمید کر سکتے ہیں کہ جب ہماری فوجیں قندھار کو خالی کر دینگی تو ایوبخان قندھار میں نہیں آئیگا اور جب وہ قندھار میں آگیا تو اُسکو کابل میں آنے سے کون روک سکتا ہے علاوہ اِسکے جب ہم روس کے خط وکتابت کو شایع کرچکے ہیں اور ہمکو معلوم ہوگیا ہے کہ روس ہمارا بدخواہ ہے تو ایسے وقت میں ایک عمدہ جگہہ اور سرحد کو کیوں چھوڑا جاوے +

——— نتال سے جو خبر بذریعہ تار مورخہ ۲۸۔ فروری آئی اُس سے معلوم ہوا کہ سرجارج کالی صاحب معہ ۲ کمپنی کے سپاہیوں مقام سپٹ کوپ کو کہ جس سے مقام لانگ زنگ جہاں بور لوگ پناہ گیر تھے قبضہ میں کر لیا۔ فجر کیوقت بوروں نے یہہ حال دیکھکر ۵۰۰ آدمیوں نے صاحب موصوف پر حملہ کیا۔ گھنٹہ تک جنگ

بقیۂ کیمیا کا بیان

تیسری گفتگو

ہاں یہہ تو ٹھیک ہے کہ اگرچہ محسوس نہیں ہوتی پر یقین ہے کہ زیادہ حرارت اُسکو ملی ہے اُسکے ثابت کرنیکے واسطے تینوں چیزیں ایک ہی مقدار پانی میں الگ الگ ڈالدو تب اُنکی کیفیت معلوم ہوگی کہ دودھ کا پانی سب سے زیادہ گرم ہوگا اُس سے کم کنکری مٹی کا اور سب سے کم سیسے کا اور اُسکو چھپی گرمی کہتے ہیں یعنے حرارت اگرچہ حقیقت میں ہے پر ہاتھ کو اور تھرمامیٹر کو محسوس نہیں ہوتی +

یہہ عجیب بات ہے بھلا اُسکا بھی جاننا کچھ کام آتا ہے +

ہاں ولایت کے سرد ملکوں میں بہت کام آتا ہے۔ مثلاً ایک چھٹانک پانی تمام بخار بنجاوے اور تھرمامیٹر اُسمیں رکھا جاوے تو دوسو بارہ درجے تک پارہ چڑھیگا لیکن فی الحقیقت اُسکی چھپی گرمی ایکہزار درجے کے قریب ہے اگر یہہ بخار ساڑھے پانچ چھٹانک سرد پانی میں ملایا جاوے جسکی گرمی بتیس درجے کی ہے اور اُسمیں تھرمامیٹر رکھا جاوے تو بھی اُسکی گرمی دوسو بارہ درجے تک کی ہوگی تو اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ نوے درجے کی گرمی اُسمیں چھپی رہتی ہے۔ اسیطرح پر لوگ اُس ملک میں تھوڑے بخار سے بہت سا پانی اپنی ضرورت کیواسطے گرم فرصت کر لیتے ہیں +

یہہ تو بڑی تعجب کی بات ہے کہ عقل اُسمیں نہیں اُڑتی + سچ ہے کہ اور اُسکے اچھی طرح ثابت کرنے کی ایک بات بیان کرتا ہوں کہ برف کی گرمی جو بتیس درجے کی ہے اُس سے اگر کسی حکمت سے پانچ درجے کی گرمی نکالی جاوے اور آگ پر چڑھا دیں مگر تھرمامیٹر کو اُس سے نہ نکالیں تو وہ پارہ بتیس وہیں درجے تک چڑھیگا اور وہیں رہیگا جب تک کہ ایک ٹکڑا برف کا گل نہ جاوے +

آگ کی گرمی نے جو برف کو گھلایا تو وہ گرمی کہاں گئی کہ اُسنے پارے کو نہ اُٹھایا +

آگ کی گرمی پانی میں چھپ گئی اور برف کے گھلانے میں صرف ہوگئی +

بھلا پھر بعد گھلنے برف کے کیا حال ہوتا ہے +

پچھلے ٹکڑے کے گلتے ہی پارہ اُٹھنے لگتا ہے جبتک کہ پانی کھولے تب تک دوسو بارہ درجے پر ٹھہرتا ہے کیوں اُس سے زیادہ نہیں چڑھتا +

اُس سے زیادہ جتنی گرمی پانی میں آتی ہے وہ بخار بنانے میں صرف ہوتی ہے اور بخار میں چھپ جاتی ہے جیسا آگے بیان ہوا +

یہہ تو ثابت ہوا پر اس سے کچھ فایدہ بھی ظاہر ہوتا ہے +

ہاں اگر یہہ گرمی چھپی نہ ہوتی اور کسی سبب سے ہوا کی گرمی کچھ بڑھ جاتی تو تمام برف جو کوہ ہمالہ پر ہے گل جاتی اور ہندوستان تمام غرق ہوجاتا لیکن اِس سبب سے کہ فی الحقیقت بہت سی گرمی برف کے گھلانے میں ضرور ہے اِس حادثہ کا ڈر نہیں +

ہمنے دیکھا ہے کہ گرمی کے دنوں میں گنگا اور جمنا بڑھ جاتیں ہیں اور سُنا ہے کہ برف کے گھلنے سے یہہ حال ہوتا ہے +

ہاں سورج کی تپش سے تھوڑی برف آہستہ آہستہ گھلتی ہے کیونکہ اُسکے گھلنے میں بہت گرمی صرف ہوتی ہے اگر تھوڑی گرمی سے گھلتی تو دیکھو تو اُسکا نتیجہ کیا ہوتا۔ بخلاف اُسکے بخار بہ سبب چھپی حرارت کے پھیلنے کی بہت قدرت رکھتا ہے اور یہی قدرت دیکھکر عاقلوں نے جانوروں کے زور کے عوض اِس سے کام لیا مثلاً بخار کی کل جس سے موٹا ہمیں سب کام بنا ہے چنانچہ آدہ سیر روئی سے اتنی کوس تلک کا لمبا ڈورا نکل سکتا ہے +

ہمنے بھی لوگوں سے بخار کی کل کی تعریف سنی ہے پر کچھ سمجھ میں نہ آیا آپ اِسے بیان فرمائیے +

اگرچہ اُسکے تمام پرزے پیچ در پیچ ہیں اور دقت سے بیان ہوسکتا ہے لیکن اُسکا اصول بتانا سہل ہے۔ مثلاً ایک شیشے میں پِسٹون جماؤ +

پِسٹون کیا چیز ہے +

ایک گول چکتی یا سمبا لوہے کی ہے جو اُس شیشے کے گھیرے میں ٹھیک بیٹھے اور اوپر نیچے جاوے اُس چکتی کے بیچمیں ایک گز لوہے کا چھوڑا جاوے۔ اور شیشے میں تھوڑا سا پانی رکھکر اُپر پسٹون کو بٹھاؤ۔ پھر آگ پر رکھو اور دیکھو کہ جب پانی کھولے اور بھاپ پیدا ہو تو پسٹون کو اُٹھاوے گا اور گز شیشے کے مُنہہ سے نکلیگا جو چیز کہ اُس سے لگی ہو اُسکو بھی اُٹھاویگا اب اگر اُس پسٹون کے گز کے پاس ایک ترازو ہو جسکی ڈنڈی کا ایک سرا پسٹون کے گز سے لگا ہو تو جب وہ گز نکلا تب وہ اُس سرے کو اُٹھاوے گا اور دوسرا سرا ضرور جھکیگا +

باقی آئندہ

بقیہ عہدہ امامت کی تعلیم کا واجبی آئین اور اُس آئین کی طریق تحصیل کا تذکرہ

(۴)۔ سرکاری مدرسے تیس برس سے ایک بڑا لشکر مضبوط کرتے رہے ہیں اِس لشکر کو (جسمیں سے چند ایک کو چھوڑکر) چاہیئے کہ ہم اپنے برخلاف صف آرا سمجھیں۔ خداپرستی اور اُسکے ہم قسم امور پر لیکچریں جہاں تہاں جاری ہوتی جاتی ہیں۔ ٹام پین۔ والٹین اور ہیوم کی تعلیموں کی خوردہ فروش اِدھر اُدھر پھرتے ہیں اور چھوٹے ٹنڈل۔ ہکسلے۔ اور ڈارون صاحبان ہندوستان میں بھی نکل رہے ہیں۔ اور ایسا ہی حال ہو رہا ہے اِسلئے آیندہ خادم الدین کو اب سے تیس یا پچاس برس کے بعد کیسی بلاؤنسے مقابلہ کرنا پڑیگا تعلیم کے اِس اعلے درجہ کے بغیر کیا وہ بیہودہ بکنے والونکا مونہہ بند کر سکینگے؟ اور کیا اوّل جتنی دفعہ وہ اپنا مُنہہ کھولنے کی کوشش کریگا اُتنی ہی دفعہ اُسکا اپنا مونہہ بند نہ کیا جاویگا؟ +

دیکھو جولیات آتے ہیں۔ پس آؤ ہم اُنکے مقابلہ کے لئے اپنے داؤ طیار رکھیں +

(سوال سوم) یہہ اعلیٰ درجہ کیونکر حاصل ہو سکتا ہے +

اِس سوال کے جواب دینے میں ایک سرشتہ کتب تعلیمی کا بیان کرنا ضرور معلوم ہوتا ہے۔ جو دو حصوں میں بیان ہوگا +

(۱) خادم الدین کے کام کے لئے +

(۲) اُسکی طیاری کیواسطے +

(۱) اُسکے کام کی متعلقہ کتب میں سے میرا خیال ہے کہ ہر ملک میں بائبل مقدم ہونی چاہئے "دعا اور کلام کی خدمت" (اعمال ٦-۴) اُسکے کام ہیں۔ "وہ کلام کا وعظ کرے" اُسکے حملہ آمیز کاموں میں ضرور ہے کہ وہ روح کی اِس تلوار اُس زندہ قوی اور دل پہچاننے والی کلام خدا کا اِستعمال کرے۔ اور ضرور ہے کہ اُسے آبدار اور شفاف رکھے اور اُسے ہر طرف چلانے کے لئے تیار رکھے۔ اُسکے جوابی کام میں بھی یہہ اُسکا بڑا ہتھیار ہے یسوع نے بیابان میں شیطان سے کہا ہے (کہ "لکھا ہے") پھر یہہ بھی کہ "وہ لکھا ہے" اور پھر "وہ لکھا ہے" اسبات نے بدوں زیادہ منطق کے اِنسان کے شفیع اور اِنسان کے روح کے بڑے دشمن کو ساکت کر دیا۔ اب بھی اُسکا ویسا ہی زور ہے۔ اِسلئے خادم الدین میں کلام بہتایت سے بسے۔ وہ نوشتوں میں قادر ہووے +

لیکن بائبل کو برزبان رکھنا ہی بس نہیں۔ اُسکے مخالفوں میں سے بعضے کہتے ہیں کہ اُسمیں گذشتہ ساڑھے تین ہزار برس کے عرصہ میں تھوڑی تھوڑی تبدیلیاں ہوتی رہی ہیں۔ حتی کہ ہم نہیں جان سکتے کہ اصل میں وہ کیا تھی۔ بعضے کہتے ہیں کہ فرض کیا کہ تبدیل نہیں ہوئی تاہم اُسکے بیانات سچ نہیں ہیں۔ اور پھر بعضونکا قول ہے کہ فرض کرو کہ بائبل سب سچ ہے تو بھی اِنسان کی طرف سے ہے نہ کہ خدا کی طرف سے۔ اور وہ جو بائبل پر ایمان لانیکے اقراری ہیں اُنمیں اختلاف ہے کہ کونسے کتابیں اُسکے متعلق ہیں۔ اِن سب سوالوں پر ہندوستانی لوگ بحث کرتے ہیں۔ پس ضرور ہے کہ خادم الدین اثبات عیسویت سے واقف ہوں +

پھر بائبل اوّل عبرانی اور یونانی میں لکھی گئی۔ اور پندرھویں صدی تک قلمی نسخوں کے ذریعہ سے دست بدست آئی۔ غیر زبانوں میں بہت جلدی ترجمہ کرے گئے تھے۔ پھر ابواب اور آیتوں میں تقسیم کی گئی۔ بائبل سے حوالہ اور اُسکے مضمون کی طرف اشارہ قریباً تمام علوم میں منتشر ہیں۔ اِسلئے وہ جو اُسکی حمایت یا جوابدہی کرنی چاہے۔ ضرور ہے کہ بائبل کے علم تدقیق یا نکتہ چینی میں عالم ہو۔ کیونکہ ہند میں ابھی سے بائبل کے مخالف اپنے مطلب کے لئے بائبل کی نکتہ چینی بڑی سرگرمی سے سیکھتے ہیں (اگر صحیح نکتہ چینی ابھی کسینے سیکھی نہیں اگر سیکھ جائیں تو عجب نہیں) پھر جہاں کہیں بائبل کا گذر ہوتا ہے اُسکے دوست اور دشمن اُسکے صحیح اور غلط معنے کرتے ہیں۔ پس چونکہ ترجمہ کرنا اُسکے کام کا ایک حصہ ہے لہذا اُسکا صحیح علم اُسکی تعلیم کے لئے لازمی ہے +

پاک جغرافیہ اور قدیم تواریخ کا علم بھی خادم الدین اور اُسکے سامعین کو بائبل کی حکایات کی حقیقت کی سرخروئی کے لئے ضروری ہیں۔ لیکن اثبات عیسویت نکتہ چینی جغرافیہ اور حکایات دیرینہ کے وسیع میدانوں میں طالب العلم کا خود پاک کتاب سے غافل ہونیکا خوف ہے۔ اور بائبل کے مطالعہ میں اِن علوم سے مدد لینے کی بجائے بائبل کو محض ایک حوالونکی کتاب مقرر کرنیکا اندیشہ ہے۔ برخلاف اِسکے ضرور ہے کہ بائبل کے مطالعہ میں بائبل خود خاص کتاب متن ہووے۔ اِسلئے چاہیئے کہ وہ اُسے ایک ایک کرکے تفصیل کرے۔ اور وہ اصول جو اُن امدادی کتب مطالعہ سے سیکھے۔ اُنکو بائبل کے مطابق کرے۔ بائبل سے دوسرے درجہ پر میری سمجھ میں طالب العلم علم الٰہی سیکھے اُسپر یہہ اعتراض

کیا جاتا ہے۔ کہ بغیر علم الہی کے بائبل اکیلی ہی کفایت کرتی ہے۔ اور خصوصاً ہندوستان میں + باقی آئندہ

منقولات

خط وکتابت درمیان روس اور افغانستان کے

نمبر ١-

یہہ مشہور و معروف خط وکتابت حسب تفصیل ذیل ہے +

عہدنامہ مابین گورنمنٹ روس و امیر شیر علیخان جسکو امیر کے ایک اہلکار نے کابل میں یاد سے لکھا تھا +

١- گورنمنٹ روس یہہ اقرار کرتی ہے کہ گورنمنٹ روس کی دوستی امیر شیر علیخان کے ساتھ جو تمام افغانستان کے امیر ہیں مستحکم اور دوامی ہوگی +

٢- گورنمنٹ روس یہہ اقرار کرتی ہے کہ چونکہ سردار عبداللہ جان امیر کے لڑکے کا انتقال ہوگیا ہے اسلئے گورنمنٹ روس کی دوستی کسی شخص کے ساتھ جسکو امیر تخت افغانستان کا ولیعہد مقرر کرے اور ولیعہد کی ولیعہد کے ساتھ دوستی رہیگی +

٣- گورنمنٹ روس یہہ اقرار کرتی ہے کہ اگر کوئی خارجی دشمن افغانستان پر حملہ کرے اور امیر اُسکو نہ ہٹا سکے اور گورنمنٹ روس سے امداد کی درخواست کرے تو گورنمنٹ روس اُس دشمن کو ہٹا دیگی خواہ بذریعہ صلاح و مشورہ کے اور یا ایسے اور ذریعوں سے جسکو وہ مناسب خیال کرے +

٤- امیر افغانستان کسی غیر سلطنت کے بغیر مشورہ گورنمنٹ روس اور اُسکی اجازت کے لڑائی نہ کرینگے +

٥- امیر افغانستان یہہ اقرار کرتے ہیں کہ جو کچھ اُن کی سلطنت میں وقوع میں آویگا اُسکی رپورٹ وہ ہمیشہ دوستانہ طریقہ میں گورنمنٹ روس کو کیا کرینگے +

٦- امیر افغانستان اپنی ہر ایک خواہش اور ہر ایک ضروری معاملہ سے جنرل کافمین گورنر جنرل ترکستان کو مطلع کیا کرینگے اور گورنر جنرل موصوف گورنمنٹ روس کی طرف سے امیر کی اُن خواہشوں کے پورا کرنے کے مجاز ہونگے +

٧- گورنمنٹ روس یہہ اقرار کرتی ہے کہ جو افغان سوداگر روس کے ملک میں تجارت اور سفر کرینگے وہ ناانصافی سے محفوظ رہینگے اور اُنکو اپنے منافع کے لیجانے کی اجازت ہوگی +

٨- امیر افغانستان کو اپنے ملازموں کو ہنر اور پیشوں کے سیکھنے کیواسطے روس کو بھیجنے کا اختیار ہوگا اور روسی اہلکار اُنکو معزز آدمی سمجھ کر خاطرداری اور عزت کے ساتھ اُنسے پیش آوینگے +

٩- (یاد نہیں ہے) +

١٠- مجھ میجر جنرل اسٹولٹاف نے کہ میں گورنمنٹ روس کا معتمد علیہ ایجنٹ ہوں گورنمنٹ اور امیر شیر علیخان کی گورنمنٹ کے درمیان شرایط مندرجہ صدر قرار دی ہیں اور میں نے اُنپر اپنی مہر ثبت کردی ہے

نمبر ٢-

عہدنامہ مابین گورنمنٹ روس اور امیر شیر علی خان جسکو امیر کے ایک اہلکار نے ازروے یاد کے کابل میں لکھا +

١- ہماری گورنمنٹ اور گورنمنٹ افغانستان کے درمیان زمانہ قدیم سے دوستی رہی ہے اور اب وہ ازسرنو تازہ ہوئی ہے +

٢- دونوں گورنمنٹ کی دوستی ولیعہد کے ساتھ جو کوئی کہ ہو اور ولیعہد کے ولیعہد کے ساتھ مستحکم رہیگی +

٣- امیر ہر ایک امور کی اطلاع بادشاہ یعنے روسی گورنر جنرل ترکستان کو کیا کرینگے +

٤- اگر امیر پر کبھی کوئی غیر سلطنت حملہ کرے تو گورنمنٹ روس گورنر جنرل ترکستان کی معرفت امیر کو فوج کی مدد دیگی +

٥- امیر کو ملک میں اپنی حکومت کو استحکام دینا چاہئے اور گورنمنٹ روس بلا شبہ اُن خاندان کے کسی شخص یا کسی اور شخص سے جو اُن کے برخلاف سازش یا بغاوت کرے جواب طلب کرے گی +

٦- چونکہ دونوں گورنمنٹوں کے درمیان دوستی قایم ہے اس لئے یہہ مناسب ہے کہ ہمارے سوداگر افغانستان کو فریقین کے فایدہ کے واسطے جایا کریں +

٧- افغانستان کا قدیمی ملک اُسوقت جبکہ خداوند تعالی کی مدد اور فوج کی امداد سے موجودہ مشکلات رفع ہو جاویں امیر کو واپس کردیا جاویگا +

چٹھی جنرل وان کافمین موسومہ شیر علی مورخہ جون سنہ ١٨٧٨ع

آپ کو واضح ہو کہ اِن ایام میں گورنمنٹ انگریزی اور ہمارے باہمی تعلقات آپ کی سلطنت کے لحاظ سے نہایت غور طلب میں چونکہ میں اپنی رائے زبانی

آپ سے ظاہر نہیں کر سکتا ہوں اسلیے میں نے اپنے ایجنٹ میجر جنرل اسٹولٹاف کو روانہ کیا ہے یہہ شخص میرا ایک قریب دوست ہے اور اُس نے روس اور ٹرکی کی پچھلی لڑائی میں عمدہ خدمات انجام دی تھیں جنکے باعث سے ہمارے شہنشاہ اُس سے خوش ہوئے شاہنشاہ ممدوح ہمیشہ اُسکی خاطر کرتے ہیں وہ آپکو اُن تمام باتوں سے جو میرے دل میں مخفی ہیں مطلع کریگا میں اُمید کرتا ہوں کہ جو کچھ وہ بیان کرے اُسپر آپ بڑی توجہ کرینگے اور اُسپر ایسا ہی اعتبار کرینگے جیسا کہ مجھپر اور اپنا جواب اُسکو دینگے - اسی کے ساتھ آپپر واضح ہوگا کہ آپکا اتفاق اور دوستی گورنمنٹ روس کے ساتھ گورنمنٹ مذکور کے حق میں اور اُس سے زیادہ آپ کے حق میں مفید ہوگی اور جو فائدے گورنمنٹ روس کے ساتھ دلی اتحاد کرنے سے حاصل ہونگے وہ ہمیشہ ظاہر ہونگے ◆

یہہ دوستانہ چٹھی گورنر جنرل ترکستان اور ایڈجوٹنٹ جنرل شہنشاہ روس یعنے وان کافمین نے لکھی ہے ◆

بمقام تاشقند جمادی الاخر
۱۲۹۵ ہجری
(جون ۱۸۷۸ع)

چٹھی از جانب شیر علی بنام جنرل وان کافمین

مورخہ ۲۳ اگست ۱۸۷۸ع

بعد ما وجب کے واضح ہو کہ آپ کی دوستانہ چٹھی مورخہ ۱۰ صفر ۱۲۹۵ ہجری (جو نصیر خان کے ہاتھ بھیجی گئی تھی) جسمیں اُن لڑائیوں کا جو روسیوں اور ترکوں کے درمیان ہوئی ہیں اور نیز اُن واقعات کا ایک بیان درج ہے جو کاشغر میں وقوع میں آئے ہیں اور جو کشیدگی گورنمنٹ انگریزی اور افغانستان کے خداداد گورنمنٹ کے درمیان ہوگئی ہے اُسکی نسبت استفسار کیا گیا ہے ۱۲ ربیع الثانی ۱۲۹۵ ہجری روز سہ شنبہ (۱۶ اپریل ۱۸۷۸ع) کو میرے پاس پہنچی - میں نے ابتدا سے آخر تک اُسکے مطالب کو بخوبی سمجھ لیا چونکہ اُن دنوں میں نصیر خان کو رخصت کرنا چاہتا تھا اسلیے میں آپکی چٹھی کا جواب لکھنے کو تھا لیکن حسن اتفاق سے شہنشاہ روس نے ایک مشن میجر جنرل اسٹولٹاف کے تحت میں اس دربار کو بھیجا جنرل موصوف نے پہلی ملاقات میں آپ کی دوستانہ چٹھیاں جنکو وہ تاشقند سے آپکے پاس سے لائے تھے مجھکو حوالہ کیں میں نے اُن چٹھیات کے اور نیز جنرل موصوف کے زبانی بیانات کے مطلب کو بخوبی سمجھ لیا ہے جسپر آپکو اور نیز شہنشاہ روس کو اعتماد ہے - جنرل موصوف نے اپنے زبانی بیانات کو قلمبند کیا جسکا مقصد شہنشاہ روس کی جلیل القدر گورنمنٹ اور افغانستان کی خداداد گورنمنٹ کے درمیان رابطہ دوستی کو استحکام دینا ہے اور اُسکو میرے حوالہ کیا میں نے آپ کی چٹھیات کا جواب جنرل موصوف سے کہدیا ہے جسکو وہ زبانی آپکے روبرو بیان کرینگے - وہ بہت جلد اس ملک سے روانہ ہونگے اور آپ کی خدمت میں حاضر ہونگے اور تمام معاملات کو مفصل بیان کرینگے ◆

جنرل موصوف کی نسبت تعظیم و تکریم کا اظہار ہونے کی غرض سے میں نے کپتان مرزا محمد حسن خان اور غلام حیدر خان اپنے پیش خدمت کو تاشقند تک اُنکے ہمراہ جانے کے واسطے متعین کیا ہے ◆

چٹھی جنرل اسٹولٹاف بنام وزیر صیغہ خارجیہ افغانستان

مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۸۷۸ع

شکر خدا کا کہ میں تاشقند میں بخیر و عافیت پہنچ گیا اور ایک مبارک وقت پر میں نے صاحب و بیرائے بہادر سے نیاز حاصل کیا (یار و نیم بادشاہ سے مراد نصف بادشاہ سے ہے) میں دن رات اپنے مقصد کے حاصل کرنے کے واسطے کوشش کرتا ہوں اور اُمید کرتا ہوں کہ میں کامیاب ہونگا - میں آج حضور شہنشاہ کی ملازمت کے واسطے روانہ ہوتا ہوں تاکہ حضور ممدوح کو زبانی اپنے معاملات سے مطلع کروں - اگر خدا نے چاہا تو ہر ایک بات جو ضروری ہے کیجاوے گی اور وہ منظور ہو جاویگی - میں اُمید کرتا ہوں کہ جو شخص کابل کے دروازہ میں مشرق کی طرف سے داخل ہونا چاہتے ہیں وہ اُس دروازہ کو بند پاوینگے اور تب خدا نے چاہا تو وہ خوف زدہ ہونگے - میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ ہز ہائینس امیر کی خدمت میں میرا آداب عرض کرینگے خدا اُن کی عمر دراز کرے اور اُنکی دولت کو ترقی دے - آپ بھی خوش و خرم رہیں اور آپ اس بات کو جان لیں کہ خدا کی حمایت سے ہمارے معاملات کا بندوبست ہو جاوے گا ◆

چٹھی جنرل اسٹولٹاف بنام وزیر شاہ محمد خان

مورخہ ۸ اکتوبر ۱۸۷۸ع

سب سے پہلے اُمید کرتا ہوں کہ آپ از راہ مہربانی میرا آداب امیر کی خدمت میں عرض کرینگے خدا اُنکی عمر دراز کرے اور اُنکی دولت کو ترقی دے - میں اُنکی

شاہانہ مہمان نوازی کو ہمیشہ یاد رکھونگا میں دن رات اُن کے معاملات میں مصروف ہوں اور خدا کا شکر کرتا ہوں کہ میری محنت رائگان نہیں گئی۔ ہمارا جلیل القدر شاہنشاہ امیر اور افغانستان کا سچا دوست ہی اور جو کچھ حضور ممدوح ضروری تصور فرماوینگے وہ کرینگے آپ بلاشبہ اِن باتکو نہ بھولے ہونگے جو میں نے آپ سے بیان کی تھی کہ سلطنتوں کے معاملات مثل ایک ایسے ملک کے ہوتے ہیں جسمیں بہت سے پہاڑ اور وادی اور دریا ہوتے ہیں۔ جو شخص ایک اُونچے پہاڑ پر بیٹھا ہو وہ اُن تمام چیزونکو بخوبی دیکھ سکتا ہی۔ خدا کی طاقت اور حکم سے کوئی سلطنت ہمارے جلیل القدر شہنشاہ کی سلطنت کے برابر نہیں ہی خدا اُنکی عمر دراز کرے پس جس بات کی صلاح ہماری گورنمنٹ آپکو دے اُسکو آپ کو سُننا چاہئے میں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ ہماری گورنمنٹ مثل سانپ کے عقلمند اور مثل کبوتر کے بے ضرر ہی۔ بہت سی باتیں ایسی ہیں جنکو آپ نہیں سمجھ سکتے ہیں مگر ہماری گورنمنٹ اُنکو بخوبی سمجھتی ہی۔ اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہی کہ جو شی اوّل مرتبہ ناپسندیدہ خیال کیجاوے وہ بعدہ بطور ایک برکت کے خیال کیجاتی ہی آپ میرے مہربان دوست ہیں آپ کو اطلاع دیتا ہوں کہ آپ کے مشہور و معروف مذہب کے دشمن آپ سے قیصر (سلطان) روم کی معرفت صلح کرنا چاہتے ہیں پس آپ کو اپنے اُن بھائیوں کیطرف نگاہ کرنی چاہئے جو دریا کے اُس پار رہتے ہیں اگر خدا اُنکو برانگیختہ کرے اور لڑائی کی تلوار اُنکے ہاتھ دے تو آپ بسم اللہ کہکر جاویں اور نہ آپکو مثل سانپ کے ہونا چاہئے یعنے بظاہر صلح کرنی چاہئے اور در پردہ لڑائی کے واسطے تیار ہونا چاہئے اور جسوقت خدا کا حکم ہو تو آپ اپنا ارادہ ظاہر کردیں یہہ مناسب ہوگا کہ جسوقت دشمن تمہارے ملک میں داخل ہونا چاہے تو تم دشمن کے ملک کو ایک ایسا ہوشیار جاسوس بھیجو کہ سانپ کی سی زبان رکھتا ہو اور دغا سے بھرا ہوا ہو تاکہ وہ میٹھی میٹھی باتوں کے ذریعے دشمن کے دل کو پھسلاوے اور اُسکو تمہارے ساتھ لڑنے کے ارادہ کے ترک کرنے پر مائل کرے۔ میرے مہربان دوست میں آپ کو خدا کی حمایت میں سپرد کرتا ہوں۔ خدا امیر کی سلطنت کی حفاظت کرے اور آپ کے دشمنوں کے ہاتھ پیروں پر لرزہ طاری ہو۔ آمین +

آپ مجھکو بہت جلدی چٹھی لکھئے اور اُسکو دار السلطنت کو روانہ کیجئے۔ آپ ازراہ مہربانی عربی خط میں چٹھی لکھئے تاکہ میں اُسکو پڑھ سکوں +

چٹھی ازجانب شیر علی بنام جنرل وان کافمین

مورخہ ۔ اکتوبر ۱۸۷۸ء

بعد ماوجب کے واضح ہو کہ یہاں حال میں واقعات مندرجہ ذیل وقوع میں آئے جنرل اسٹولٹف+ کے تاشقند کو روانہ ہونے کے بعد جو آپ کے جلیل القدر گورنمنٹ کے سفیر تھے گورنمنٹ انگریزی کے افسروں کی جرات زیادہ ہوگئی ہی اور اُنہوں نے اِس خداداد گورنمنٹ کی نسبت علانیہ مخالفانہ طریقہ اختیار کیا ہی اور اُسکو نقصان پہونچانے پر کمر باندھ لی ہی اور یہہ ایسے واقعات ہیں جنکی اطلاع آپ کو بلاگانگ کی چٹھی کے ذریعے ہوگئی ہوگی اسوقت کہ میں یہہ چٹھی لکھ رہا ہوں وہ خیبر تک بڑھ آئے ہیں جو افغانستان کی خداداد سلطنت کی سرحد ہی اُنہوں نے فوج کشی کیواسطے اپنی تیاریاں پوری کرلی ہیں اب صرف ہمارا اور اُنکا مقابلہ باقی ہی الغرض اب معاملات مصالحت کی حد سے گذر گئے ہیں یعنے وہ اب ہمکو ستانے ہیں پس اِس خداداد گورنمنٹ کے افسرونکا یہہ فرض ہی کہ وہ اپنی طاقت اور لیاقت کے بموجب رعایا اور لوگوں کے جان و مال کو محفوظ رکھیں لیکن اِس ہنگامہ کی آگ غالباً فرو نہوگی اور اُس دوستانہ چٹھی کے پہونچنے کے بعد آپ بہت جلد یہہ بات سن لینگے کہ گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ افغانستان کے درمیان لڑائی شروع ہوگئی میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ اِس معاملہ پر خاص توجہ فرماوینگے اور جسطریقہ میں آپ مناسب سمجھیں مجھکو اپنی دوستانہ مدد دینگے میں اِس چٹھی کے ساتھ ایک دوستانہ چٹھی کی نقل جو حضور شہنشاہ روس کی خدمت میں ارسال کی گئی ہی آپ کے ملاحظہ کیواسطے ارسال کرتا ہوں اگرچہ یہہ امر مناسب اور ضروری تھا کہ یہہ چٹھی شہنشاہ کی خدمت میں ایک معزز اور معتمد ایجنٹ کی معرفت بھیجی جائے لیکن چونکہ کافی مہلت نہ تھی اِسلئے وہ سواروں کے ہاتھ بھیجی گئی یہہ عذر بلاشبہ کافی اور معقول ہی +

باقی آئندہ

یہہ وہی خط و کتابت ہی جسکو ایک صندوق میں بند جنرل رابرٹس صاحب نے کابل کے محل شاہی سے پایا تھا۔ جسکو انگلستان کے وزیر اعظم سابق ظاہر نہیں کرتے تھے اور جو آخرکار وزیر اعظم حال کے زور دینے سے چھاپی گئی اور مشتہر کی گئی ہی اِس خط و کتابت کا مختصر لیکن پورا پورا حال ہم چاہتے ہیں کہ اپنے ناظرین کو پہلے سُنائیں۔ تاکہ وہ بھی اُسکو پڑھکر کُل حال سے واقف ہوجائیں اور اُسکی نسبت آزادگی کے ساتھ اپنے خیال دوڑائیں +

+ جنرل رازکومان ممبر مشن جنرل اسٹولٹاف جو کابل میں رہ گئے تھے۔

لودیانہ

بارش کی چھما چھم نے لوگوں کو نہال کر دیا ہی چاروں طرف سے خبریں آرہی ہیں کہ پنجاب کے اکثر اضلاع میں خاطر خواہ بارش ہوگئی ہی۔ زراعت پیشہ لوگ کہتے ہیں کہ ابکے مرتبہ فصل نہایت ہی عمدہ ہوگی +

جمعہ کے روز رکھ سرکاری میں کسیقدر میلہ بھرا تھا مگر چونکہ اُس روز بارش تھی خیداں رونق نہوئی اسلئے شہر میں منادی ہوئی کہ سنیچر کے روز میلہ جمع ہو چنانچہ سنیچر کے روز میلہ ہوا +

ہم اس خبر کو سنکر کہ جناب وکیفیلڈ صاحب ڈپٹی کمشنر جو علالت طبع کے باعث کوٹھی سے باہر نہیں نکل سکتے تھے اب اُنکو صحت ہوگئی ہی اور ہوا خوری کے لئے باہر آتے جاتے ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ صاحب موصوف کلی صحت پاکر عدالت کے کاموں میں مصروف ہوں +

جناب صاحب قایم مقام ڈپٹی کمشنر بہادر تحصیل سمرالہ کا دورہ کرکے ۲۷ کو یہاں آئے اور ۲ مارچ کو تحصیل جگراؤں کے دورہ کے لئے تشریف لیگئے +

پختہ خبر ہی کہ لودیانہ سے فیروزپور تک ریلوی لین عنقریب بننا شروع ہو جاوے گی +

بڑی کوشش سے جناب تحصیلدار صاحب لودیانہ نے بموجب حکم جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر خانگیوں و کسبیوں کو لوچہ بازار میں آبادی کے لئے جمع کرادیا تھا مگر پھر اب شہر کے گلی کوچوں میں بدستور سابق سکونت رکھنے لگ گئی ہیں۔ ہماری رائے میں اگر پھر اب تحصیلدار صاحب کوشش کرکے اُنکو اُٹھا دیں اور سب سے مچلکہ اس مضمون کا لے لیں کہ ہم سوائے لوچہ بازار کے دوسری جگہہ آباد نہونگی تو انتظام قرار واقعی ہو سکتا ہی +

اشتہار

کلارک آباد کا نیا گرجہ گھر جو مقام رایونڈ کے متصل ہی بتاریخ ۱۱ مارچ سنہ حال بروز جمعہ انشا اللہ کھولا جاوے گا تمام دیسی مسیحی صاحبان کی بالفت دعوت کی جاتی ہی کہ اس جلسہ میں رونق افروز ہوویں مگر اس شرط پر کہ مشتہر کنندہ کو تاریخ ۷ مارچ یا قبل اسکے اپنی منشا سے مطلع فرماویں کیونکہ بغیر اطلاع کے مشتہر کنندہ اُنکی مہمانی کا بندوبست نہیں کر سکتا ہی اور نہ اُن کے خرچ سفر کا جو آنے جانے کے لئے یک طرفہ لیا جاویگا +

سفر خرچ امرتسر سے اُس مقام تک قریب ۱۲ میل اور لاہور سے قریب ۵۰ میل +

۱۱ تاریخ کی صبح کی ٹرین اس گانوں کے متصل سافروں کو اوتارنے کے لئے ۹ بجے صبح کے ٹھہرے گی اور پھر شام کے ۷ بجے اُنکو واپس لیجائیگی +

المشتہر

پادری آر بیٹمن مقیمہ مسیحی گانو کلارک آباد متصل رایونڈ

اشتہار

قرآن کا اردو ترجمہ چھاپنے کا قصد ہی اور قیمت علاوہ محصول ڈاک ورجسٹری ایکروپیہ اُسے قرار پایا ہی جو آج درخواست دیں اور قیمت بوقت چھپنے کے بھیجدیں۔ بعد تیاری ایک روپیہ آٹھ قیمت علاوہ محصول ڈاک ہوگی اور کوئی لفظ خلاف معنے عربی کے اسمیں نہوگا درخواست اسکی نامہ نگار کے پاس پہونچے

منشی گھنیا لعل الکھدھاری لودیانہ

اشتہار

دوائے مجرب دافع بخار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہی کہ بیکو بنا جو بیماری بخار کے لئے نہایت مجرب اور عمدہ ہی خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلاں کی دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہی قیمت فی پوڑی ایک پیسہ ڈبل مقرر کی گئی ہی اور ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی ہی جو چاہے اُنسے دریافت کرے اور دوائے مذکور خریدے +

دستخط

جی۔ ای۔ وکیفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا